نہیں ہوا اگر کسی مسئلہ کے حل کرنے کے لیے ہر ہر فرد کو بلالیا جائے، یا اس کی رائے لی جائے۔ قوم کے نمائندے ہی باہم سر جوڑ کر کسی ایک فیصلہ پر پہنچ جاتے ہیں اور بالآخر یہی قوم کا متفقہ فیصلہ قرار پاتا ہے۔

قومی ملکیت

سوال:۔ اگر ذرائع پیداوار کو قومی ملکیت بنا کر اُسے نیک اور صالح افراد کے ہاتھوں میں دے دیا جائے تو کیا اس سے وہ سارے مفاسد دُور نہ ہونگے جو سرمایہ داری اور کمیونزم میں پائے جاتے ہیں۔؟

جواب۔ آپ کا یہ سوال اُس طرزِ خیال کی ترجمانی کرتا ہے جو ہمارے ملک میں کچھ عرصہ سے قوت پکڑ رہا ہے۔ کچھ لوگ نہایت سادگی سے اس کے طلسم میں گرفتار بھی ہو رہے ہیں۔ آپ ذرا ان کی منطق کو دیکھیے۔

- سرمایہ کو افراد کے ہاتھوں سے نکال کر قوم کی ملکیت میں دے دینا چاہیے۔
- کیوں؟
- کیونکہ اس سے جو قوت افراد کو حاصل ہوتی ہے وہ انہیں ظالم جابر اور مستبد بنا دیتی ہے اور وہ کمزوروں کو ظلم و ستم کا تختۂ مشق بناتے ہیں۔

اگر اس بات کو تسلیم کر لیا جائے تو کیا یہ حماقت نہ ہوگی کہ پورے ملک کے سرمایہ اور ذرائع پیداوار کو چند لوگوں کے ہاتھوں میں دے جائے۔ کیا ان کی اپنی منطق کے مطابق یہ بے پناہ قوت انہیں زیادہ ظالم اور مستبد نہ بنائے گی۔ اس معاملہ میں اس طرزِ فکر کے لوگوں کی منطق بڑی نرالی اور دلچسپ ہے۔

آپ کے اس ارشاد کے متعلق کہ "کیا اس سے وہ سارے مفاسد دُور نہ ہونگے جو سرمایہ داری اور کمیونزم میں پائے جاتے ہیں" عرض ہے کہ خیر اور بھلائی تو اسلام کو اپنانے میں ہی ہے اور مفاسد کو